از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا بذریعے ڈپٹی سالٹ کمشنر بمبئی

بنام

شری پور نمل لال چند مندرا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 اپریل، 1996

[کے راسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 / سنٹرل ایکسائز قواعد، 1944 / بمبئی لینڈ ریونیو کوڈ، 1966:

نمک کے تلاب کی زمین-نمک کی تیاری کا لائسنس-کی تجدید-لائسنس کی تجدید کے خواہاں شخص نے اپنا حق قائم کرنے کے لیے مجاز اتھارٹی کے سامنے کوئی درخواست دائر نہیں کی- قرار پایا کہ، لائسنس کی تجدید کے خواہاں شخص کو مالک سے مالک یا پٹہ دار ہونا چاہیے-چونکہ حق کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے، اس لیے جواب دہندگان کو ضلع کلکٹر کے سامنے درخواست دینی چاہیے جو یہ پوچھ گچھ کرے کہ آیا جواب دہندگان کے پاس جائیداد کا حق ہے اور وہ چھ ماہ کے اندر معاملے کو نمٹائیں گے-تب تک اپیل کنندہ لائسنس کی تجدید کرے گا- یہ حق کے مقدمات کے نتیجے سے مشروط ہوگا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6961، سال 1996۔

رٹ پٹیشن نمبر 81، سال 1984 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 30.7.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے مس بنو تمتہ اور ڈی ایس مہرا۔

جواب دہندگان کے لیے اے ایم خان ولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

مدعا علیہان نے سالٹ ایکٹ کے تحت لائسنس کی تجدید کے لیے درخواست دی تھی۔ اپیل کنندہ نے جواب دہندگان پر زور دیا کہ وہ لائسنس کی تجدید یا تو حکومت کی زمین کے حق کو تسلیم کریں یا مالکان سے کوئی پٹہ حاصل کریں۔ حکم کو چیلنج کرتے ہوئے مدعا علیہان نے عدالت عالیہ میں رٹ درخواستیں دائر کیں۔ اسی طرح کے معاملات میں، بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے ہدایت دی کہ اپیل کنندہ جائیداد کا حق تسلیم کرنے پر اصرار نہیں کرے گا۔ لیکن متعلقہ اتھارٹی کو اپیل میں حق پر زیر التواء معاملے کو نمٹانے کی ہدایت کی گئی۔ تب تک اپیل کے نتیجے کے تابع لائسنس کی تجدید کی ہدایت جاری کی گئی تھی۔

جب اسی طرح کے معاملات سامنے آئے تو اس عدالت نے دو مقدمات میں جہاں لائسنس یافتگان کے حق کو ابتدائی اتھارٹی نے برقرار رکھا تھا لیکن اپیلیں زیر التواء ہیں، ہدایت کی تھی کہ اپیل کے نمٹارے تک سالٹ ایکٹ کے تحت لائسنسوں کی تجدید اپیلوں کے نتیجے کے تابع دی جائے گی۔ دیگر معاملات میں، اس عدالت نے مدعا علیہان کو ہدایت کی کہ وہ مجاز اتھارٹی یعنی ضلع کلکٹر کے سامنے درخواست دیں جسے درخواست کو نمٹانے کی ہدایت کی گئی تھی کہ آیا مدعا علیہان کا جائیداد پر حق ہے یا نہیں۔ اس عدالت نے ریاست میں نمک کے تلاب کی زمینوں کی قانونی ملکیت اور دیگر تمام متعلقہ دستاویزات پر بھی غور کرنے کی ہدایت کی جو جواب دہندگان کے ذریعے عدالتی فیصلہ میں دائر کی جا سکتی ہیں۔ اپیل کنندہ کو مزید ہدایت جاری کی گئی کہ وہ اصل اتھارٹی کے سامنے عذرات دائر کرے اور اصل اتھارٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر فریقین کو سننے کے بعد معاملات کو نمٹائے۔

اس معاملے میں، مؤخر الذکر صورتحال پیدا ہوتی ہے، یعنی، جواب دہندگان نے اپنا حق قائم کرنے کے لیے کسی بھی اتھارٹی کے سامنے کوئی درخواست دائر نہیں کی تھی۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ لائسنس کی تجدید کے لیے جواب دہندگان کو مالک سے یا تو پٹہ دار کا مالک ہونا چاہیے۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ حق کا فیصلہ ہونا باقی ہے، جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ضلع کلکٹر کے سامنے درخواست دیں۔ ضلع کلکٹر کو یہ پوچھ گچھ کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

آیا جواب دہندگان کے پاس قانون کی توضیعات کے تحت قانونی ملکیت کو مد نظر رکھتے ہوئے جائیداد کا حق ہے اور ساتھ ہی جواب دہندگان یا ریاستی حکومت یا اپیل کنندہ کے ذریعہ پیش کی جانے والی کوئی دوسری دستاویزات، جیسا بھی معاملہ ہو۔ فریقین کو سننے اور موقع دینے کے بعد، اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر معاملہ نمٹا دیا جائے گا۔ تب تک، اپیل کنندہ کو سالٹ ایکٹ کے تحت لائسنس کی تجدید کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یہ حق کے مقدمات کے نتیجے سے مشروط ہو گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document